بابر فاروق راشدؔ (سرگودھا)

حمد باری تعالیٰ

زمیں کا ذرّہ ذرّہ ہے اس شعور کا شاہد
مُبرّا ہے شراکت سے فقط تیری ذاتِ واحد

یہ مہ و انجم و خورشید میں جو تابانی ہے
تیری توحید تیری عظمت کی نشانی ہے

تو فلک بوس پہاڑوں میں نظر آتا ہے
حکم تیرے سے سمندر میں بھنور آتا ہے

تو پنہاں ہے غنچوں میں تو ظاہر ہے شراروں میں
تیرے جلوے نمایاں ہیں خزاں میں اور بہاروں میں

زمین و آسماں تیرے ہیں لیل و نہار تیرے ہیں
تو ہی مالک ہے سب کا سب اختیار تیرے ہیں

توہی موجود ہے ہر جا فقط تیری شاہی ہے
شراکت تجھ کو نہیں زیبا یہ قرآں کی گواہی ہے

خزاں کے موسموں میں جب پتے شجر سے گرتے ہیں
خبر تجھ کو یہ بھی ہے وہ کروٹیں کتنی بدلتے ہیں

تمنا ہے تُو راشدؔ کو ایسی نیک سیرت دے
جہانِ رنگ و بو میں علم و حکمت کی بصیرت دے